مصباح الادب

فی

ترکیب فیض الادب

اوّل

مصباح الادب

فی

ترکیب فیض الادب (اوّل)

المرتب

شیخ الادب حضرت مولانا محمد الیاس صاحب مصباحی

ناشر

مکتبۃ ... العلوم

عرضِ ناشر

عربی زبان وبیان کے افہام وتفہیم کے لئے نحوی ترکیب وتجزیہ کی معلومات کو جو مقام حاصل ہے وہ اہل علم سے مخفی نہیں بالخصوص ان نوخیز طلبہ کیلئے جنہوں نے عربی زبان وادب کے پہلے زینے پر ہی ابھی قدم رکھا ہو کہ ترکیب کی اہم معلومات حاصل کئے بغیر مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کی شناخت میں کافی دشواری ہوتی ہے۔ لیکن ترجمہ وانشاء کے ساتھ ترکیب کی کچھ سے مبتدی طلبہ کے امتحان میں کافی مدد ملتی ہے۔

انھیں مقاصد کے پیش نظر حضرت مصنف حفظہ اللہ تعالیٰ نے "فیضُ الأدَبْ أوّلْ" کی مختصر سی ترکیب وتشریح کردی ہے۔ اور ہم اسے شائع کرکے اساتذہ وطلبہ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے مسرت محسوس کررہے ہیں کہ ہم نے بہت سارے کم استعداد طلبہ واساتذہ کی مشکلات حل کردی ہیں۔ امید ہے کہ ہماری یہ پیش کش قبول کیجائیگی۔

چونکہ "فیض الادب اول" کی ترکیب ظاہر ہے کہ جماعت اولیٰ کے طلبہ کو سامنے رکھ کر ہی کی گئی ہے۔ اس لئے ترکیب کی جملہ مراعات کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔ اور ترکیب کی بعض باریکیوں سے صرف نظر کر کے موٹی موٹی باتیں ہی درج ترکیب کی گئی ہیں۔ کیونکہ طلبہ بڑے ہو کر حضرت علامہ میر شمی علیہ الرحمۃ کی شاہکار تصنیف "البشیر الکامل" کے مطالعہ سے اپنی خواہش کی تکمیل اور ذوق ترکیب کی تسکین کر سکیں گے۔

(ضروری توضیح)

(۱) ابتدائی طلبہ کی آسانی کے لئے شارح نے ہر جگہ مضاف کو اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل بنایا ہے حالانکہ یہ درحقیقت صحیح نہیں ہے کیونکہ مضاف اور مضاف الیہ کا مجموعہ مرکب ہوتا ہے جبکہ فاعل اسم ہوتا ہے اور اسم مفرد کی قسم سے ہے۔

(۲) هٰذا، هٰذانِ وغیرہ کو شارح نے اسی وجہ سے اسم اشارہ بنایا ہے حالانکہ ان میں هَا برائے تنبیہ اور ذا وغیرہ اسم اشارہ ہے۔

(۳) ایک ہی سبق میں اگر کئی ترکیبیں مکرر ہیں تو تکرار سے بچتے ہوئے شارح نے نمبر ڈالدیا ہے تاکہ بعینہ وہی ترکیب الفاظ کو بدل کر کردیا جائے۔

(۴) نیز اسم اشارہ، موصوف اور مشارٌ الیہ صفت ہوا کرتا ہے مگر طلبہ کی آسانی اور سہولت کے لئے اسم اشارہ کو صرف اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ کو صرف مشارٌ الیہ ہی کہا ہے وغیرہ ۔

محمد کلیم احمد نوری
(شاہجہاں پوری)
دار العلوم حمایت العلوم گجیور گرنٹ اترولہ ضلع گونڈہ یوپی

۲۷۱۶۰۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مبتدا اور خبر کی ترکیب) مترجمہ

اَللّٰہُ رَبٌّ	۱	اللہ تعالٰے پروردگار ہے
اَلرَّبُّ مَعْبُوْدٌ	۲	رب لائق عبادت ہے
اَلرَّسُوْلُ رَؤُوْفٌ	۳	رسول مہربان ہیں
اَلْقُرْآنُ کِتَابٌ	۴	قرآن ایک کتاب ہے
اَلْکِتَابُ صَادِقٌ	۵	کتاب سچی ہے
اَلرَّجُلُ مُؤْمِنٌ	۶	مرد مومن ہے
اَلْمُؤْمِنُ کَرِیْمٌ	۷	مومن شریف ہے
اَلْمِسْوَاکُ قَصِیْرٌ	۸	مسواک چھوٹی ہے
اَللّٰہُ اَحَدٌ	۹	اللہ تعالیٰ اکیلا ہے
اَللّٰہُ خَالِقٌ	۱۰	اللہ تعالیٰ خالق ہے
اَلدِّیْنُ یُسْرٌ	۱۱	دین آسان ہے
اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ	۱۲	اسلام حق ہے
اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ	۱۳	جنت حق ہے
اَلنَّارُ حَقٌّ	۱۴	دوزخ حق ہے
اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ	۱۵	کفر باطل ہے
اَلْکَلَامُ صَوَابٌ	۱۶	کلام درست ہے
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	۱۷	پانی ٹھنڈا ہے

اَلْمِنْشَفُ طَوِیْلٌ	۱۸	تولیا لمبا ہے
اَلْخُبْزُ طَرِیٌّ	۱۹	روٹی تازہ ہے
اَلشَّیْءُ حَسَنٌ	۲۰	چیز اچھی ہے
اَلشَّمْسِیَّۃُ جَیِّدَۃٌ	۲۱	چھتری عمدہ ہے
اَلْاَرُزُّ جَدِیْدٌ	۲۲	چاول نیا ہے
اَلْقَعَادَۃُ حَسَنَۃٌ	۲۳	چارپائی اچھی ہے
اَلْخُبْزُ بَائِتٌ	۲۴	روٹی باسی ہے
اَلْمَاءُ حَمِیْمٌ	۲۵	پانی گرم ہے
اَلْحَصِیْرُ مَوْضُوْعٌ	۲۶	چٹائی بچھی ہے
اَلْمِنْشَفُ جَدِیْدٌ	۲۷	تولیہ نیا ہے
اَلْقَعَادَۃُ مَوْضُوْعَۃٌ	۲۸	چارپائی بچھی ہے
اَلْخُبْزُ بَادِیٌ	۲۹	روٹی خراب ہے
اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ	۳۰	سڑک پختہ ہے

(ترکیب)

۱ (اللہ) کلمۂ جلالت مبتدا ربٌّ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ اَلرَّبُّ مبتدا مَعْبُوْدٌ اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

عـ۸ الرَّسُوْلُ مبتدا رَؤُفٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عـ۹ اَلْقُرْآنُ مبتدا کِتَابٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عـ۱۰ اَلْكِتَابُ مبتدا صَادِقٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عـ۱۱ اَلْقَعَادَةُ مبتدا حَسَنَةٌ صفت مشبہ مؤنث اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عـ۱۲ اَلْقَعَادَةُ مبتدا مَوْضُوْعَةٌ اسم مفعول مؤنث، اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ اسم اشارہ)

هٰذَا عَالِمٌ	عـ۱	یہ علم والا ہے
هٰذِهٖ قَاطِرَةٌ	عـ۲	یہ ریلوے انجن ہے
هَاتَانِ بَقَرَتَانِ	عـ۳	یہ دو گائیں ہیں
هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	عـ۴	یہ کئی مسلمان ہیں

هٰؤُلَاءِ مُؤْمِنَاتٌ	عـ۵	یہ کئی مومنہ ہیں
هٰذَا مُؤْمِنٌ	عـ۶	یہ مومن ہے
هٰذِهٖ مُؤْمِنَةٌ	عـ۷	یہ ایمان والی ہے
هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	عـ۸	یہ دو مسلمہ ہیں
هٰذَانِ رَجُلَانِ	عـ۹	یہ دو مرد ہیں
اَلْقَلَمَانِ جَدِيْدَانِ	عـ۱۰	دونوں قلم نئے ہیں
اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ	عـ۱۱	عورتیں موجود ہیں
اَلْمَرْأَةُ عَالِمَةٌ	عـ۱۲	عورت علم والی ہے

(ترکیب)

عـ۱ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا عَالِمٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

عـ۲ هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا قَاطِرَةٌ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

عـ۳ هَاتَانِ مبتدا اَلْبَقَرَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عـ۴ هٰؤُلَاءِ مبتدا مُسْلِمُوْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

ع۸ ھٰؤلاءِ مبتدا مؤمنات اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ

ع۹ ھاتانِ اسم اشارہ مبتدا مسلمتانِ اسم فاعل اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ القلمانِ مبتدا جدیدانِ صفت مشبہ اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ

(مبتدا بہ ترکیب اشارہ و مشارٌ الیہ)

ذٰلِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ	ع۱	وہ کتاب سچی ہے
ھٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ	ع۲	یہ قلم بہترین ہے
ھٰذِهِ الْمَرْءَةُ صَالِحَةٌ	ع۳	یہ عورت نیک ہے
ھٰؤُلَاءِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ	ع۴	یہ طلبہ نیک ہیں
ھٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ	ع۵	یہ مرد ہنستا ہے
تِلْكَ الْبَاخِرَةُ جَدِيْدَةٌ	ع۶	وہ اسٹیمر نیا ہے
أُولٰئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ	ع۷	وہ علماء سچے ہیں
تِلْكَ الْمَرْءَةُ جَمِيْلَةٌ	ع۸	وہ عورت خوبصورت ہے
تَانِكَ الْقَعَادَتَانِ طَوِيْلَتَانِ	ع۹	وہ دو چارپائیاں لمبی ہیں

ذَانِكَ الْحَصِيْرَانِ مَبْسُوْطَانِ	ع۱۰	وہ دو چٹائیاں بچھی ہیں
ھٰذَانِ الْمِسْوَاكَانِ جَدِيْدَانِ	ع۱۱	یہ دو مسواکیں نئی ہیں
أُولٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ	ع۱۲	وہ عورتیں مسلمان ہیں

(ترکیب)

ع۱ ذٰلِكَ اسم اشارہ الکتابُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا صادقٌ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ ھٰذا اسم اشارہ القلمُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا نفیسٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ ھٰذہٖ اسم اشارہ المرءۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا صالحۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ ھٰؤلاءِ اسم اشارہ المتعلمون مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، صالحون اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ تلک اسم اشارہ الباخرۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، جدیدۃ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل،

صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ تانِكَ اسم اشارہ القَعادَتانِ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا طَوِيلَتانِ صفت مشبہ اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ ذانِكَ اسم اشارہ الحَصِيرانِ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا مبسُوطانِ اسم مفعول اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ اولٰئِكَ اسم اشارہ النِّساءُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، مسلمات اسم فاعل جمع مؤنث اس میں هُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ ترکیب اضافی)

اِبْنُ زَيْدٍ غُلَامٌ	ع۱	زید کا لڑکا خادم ہے
عَبْدُ اللهِ عَالِمٌ	ع۲	عبداللہ عالم ہے
عَبْدُ الرَّسُوْلِ نَبِيْهٌ	ع۳	عبدالرسول ہوشیار ہے
مَاءُ الْبَحْرِ طَاهِرٌ	ع۲	سمندر کا پانی پاک ہے

دَرَّاجَةُ بَكْرٍ جَدِيْدَةٌ	ع۲	بکر کی سائیکل نئی ہے
سِرْوَالُ عَمْرٍو وَسِخٌ	ع۲	عمرو کا پائجامہ میلا ہے
عَبْدُ السُّلْطَانِ جَمِيْلٌ	ع۲	بادشاہ کا غلام خوبصورت ہے
مِنْدِيْلُ الْمَرْأَةِ نَفِيْسٌ	ع۲	عورت کا رومال نفیس ہے
مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ	ع۱	جنت کی کنجی نماز ہے
مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ وُضُوْءٌ	ع۱	نماز کی کنجی وضو ہے
رَسُوْلُ اللهِ رَؤُوْفٌ	ع۲	اللہ کے رسول مہربان ہیں
قَلَمُ الْحِبْرِ جَدِيْدٌ	ع۲	فونٹین پن نیا ہے
بَوَّابَةُ الْمَدْرَسَةِ مَفْتُوْحَةٌ	ع۵	مدرسہ کا پھاٹک کھلا ہے
دَقِيْقُ الشَّعِيْرِ نَافِعٌ	ع۲	جو کا آٹا فائدہ مند ہے
وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ	ع۲	عالم کا لڑکا بیٹھا ہے
وَلِيْدَةُ زَيْدٍ نَبِيْهَةٌ	ع۲	زید کی لڑکی ہوشیار ہے
سَاعَةُ خَالِدٍ ثَمِيْنَةٌ	ع۲	خالد کی گھڑی قیمتی ہے
وَلَدُ بَكْرٍ صَبِيٌّ	ع۱	بکر کا لڑکا بچہ ہے
صِرَاطُ الدِّيْنِ قَوِيْمٌ	ع۲	دین کا راستہ سیدھا ہے

(ترکیب)

۱ اِبْنُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، غُلَامٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ عَبْدُ اللهِ مبتدا عَالِمٌ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل

واسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ عبد الرسول مبتدا نبیہٌ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ جیروانٌ مضاف عمرو مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، و سیمٌ صفت مشبہ صفت مشبہ بترکیب سابق اپنے فاعل سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ دراجة مضاف بکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا جدیدۃٌ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ بوابة مضاف المدرسة مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مفتوحةٌ اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(خبریہ ترکیب اضافی)

زَیْدٌ وَلَدُ خَالِدٍ — ع۱ — زید خالد کا لڑکا ہے
هٰذَا الشَّابُّ سَاكِنُ الْقَرْيَةِ — ع۲ — یہ جوان گاؤں کا رہنے والا ہے
ذَالِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ — ع۳ — وہ گائے کا دودھ ہے

تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ — ع۳ — وہ زید کی بیٹی ہے
هٰذَا لَحْمُ الْجَامُوْسِ — ع۳ — یہ بھینس کا گوشت ہے
هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بَكْرٍ — ع۴ — یہ بچی بکر کی بیٹی ہے
عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ — ع۱ — عمرو مالدار ہے
وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِيُّ زَيْدٍ — ع۵ — عالم کا لڑکا زید کا ہمنام ہے
هٰذَا دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ — ع۳ — یہ گیہوں کا آٹا ہے
اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ — ع۶ — سائیکل تیز رفتار ہے
اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ — ع۱ — اللہ سارے عالم کا پروردگار ہے
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — ع۱ — محمد اللہ کے رسول ہیں
اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ — ع۱ — نماز دین کا ستون ہے
هٰذَانِ وَلَدَا خَالِدٍ — ع۳ — یہ دو، خالد کے لڑکے ہیں
تَانِكَ بِنْتَا زَيْدٍ — ع۳ — وہ دو، زید کی بیٹیاں ہیں
هٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ — ع۳ — یہ سب مدرسہ کے طلبہ ہیں
اُولٰئِكَ الرِّجَالُ سَاكِنُو الْبَلْدَةِ — ع۷ — وہ سب مرد شہر کے رہنے والے ہیں
هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ مَلِيْحَتَا الْوَجْهَيْنِ — ع۷ — یہ دو عورتیں حسین چہرہ ہیں
اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ — ع۷ — بکری موجود نہیں ہے

(ترکیب)

۱ زیدٌ مبتدا، ولدُ مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ هٰذَا اسم اشارہ الشَّابُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، سَاكِنُ اسم فاعل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القَرْيَةِ مضاف الیہ، اسم فاعل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ ذَالِكَ اسم اشارہ مبتدا، لَبَنُ مضاف البَقَرَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ هٰذِهٖ اسم اشارہ الصَّبِيَّةُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، بِنْتُ مضاف، مضافہ بَكْرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ وَلَدُ مضاف العَالِمِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، سَمِيُّ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ الدَّرَّاجَةُ مبتدا، سَرِيْعَةُ صفت مشبہ مضاف ھی کی ضمیر پوشیدہ اسمیں فاعل السَّيْرِ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ الشَّاةُ مبتدا غَيْرُ مضاف مَوْجُوْدَةٍ اسم مفعول واحد مؤنث ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مبتدا بہ ترکیب وصفی)

اَلْعَالِمُ السُّنِّیُّ نَبِيْهٌ	ع۱	سُنّی عالم ہوشیار ہے
اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ كَرِيْمٌ	ع۲	عقلمند مرد شریف ہے
اَلْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ	ع۳	مسلمان عورت سچی ہے
اَلطَّيَّارَةُ الْجَدِيْدَةُ نَفِيْسَةٌ	ع۴	نیا ہوائی جہاز عمدہ ہے
اَلْمَاءُ النَّظِيْفُ بَارِدٌ	ع۵	صاف پانی ٹھنڈا ہے
اَلسَّيَّارَةُ الْجَدِيْدَةُ ثَمِيْنَةٌ	ع۶	نیا موٹر قیمتی ہے
اَلرَّجُلُ الْجَاهِلُ سَفِيْهٌ	ع۷	جاہل مرد بے وقوف ہے
زَيْدُنِ الْعَاقِلُ سُنِّیٌّ	ع۸	عقلمند زید سنی ہے
هٰذَا السِّكِّيْنُ حَدِيْدٌ	ع۹	یہ چھری تیز ہے
خَالِدٌ طَلِيْقُ الْوَجْهِ	ع۱۰	خالد ہنس مکھ ہے

(ترکیب)

ع۱ اَلْعَالِمُ موصوف السُّنِّیُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نَبِيْهٌ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ الرَّجُلُ موصوف العَاقِلُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، كَرِيْمٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ القمرۃ موصوف المسلمۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل، اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، صادقۃ اسم فاعل ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ الطیارۃ موصوف الجمیلۃ صفت مشبہ اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نظیفۃ صفت مشبہ اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ الماءُ موصوف النظیفُ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا باردٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۳ زیدٌ موصوف العاقلُ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، سخیٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۴ ھٰذا اسم اشارہ السکینُ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ

سے مل کر مبتدا حدیدٌ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۵ خالدٌ مبتدا، طلیقُ صفت مشبہ مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الوجہ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(خبر بترکیبِ وصفی) ترجمہ

هٰذَا الرَّجُلُ طَبِيْبٌ حَاذِقٌ	ع۱	یہ مرد ماہر ڈاکٹر ہے
خَالِدٌ صَدِيْقٌ صَمِيْمٌ	ع۲	خالد گہرا دوست ہے
زَيْدٌ وَلَدٌ سَعِيْدٌ	ع۳	زید نیک لڑکا ہے
اَلرَّجُلُ رَفِيْقٌ حَبِيْبٌ	ع۴	مرد پیارا دوست ہے
هٰذِهٖ بِنْتٌ عَفِيْفَةٌ	ع۵	یہ پارسا لڑکی ہے

ترکیب

ع۱ ھٰذا اسم اشارہ الرجل مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا، طبیبٌ موصوف حاذقٌ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ خالدٌ مبتدا، صدیقٌ موصوف صمیمٌ صفت مشبہ اس میں ھو

کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتٌ موصوف عَفِيْفَةٌ صفت مشبہ اس میں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مبتدا بہ ضمائر ترجمہ

هُوَ رَجُلٌ	ع۱	وہ مرد ہے
هُمَا مُسْلِمَانِ	ع۲	وہ دو مسلمان ہیں
هُمْ جَالِسُوْنَ	ع۳	وہ (لوگ) بیٹھے ہیں
هِيَ اِمْرَءَةٌ	ع۱	وہ عورت ہے
هُمَا مُؤْمِنَتَانِ	ع۲	وہ دو مومنہ ہیں
هُنَّ جَاهِلَاتٌ	ع۳	وہ سب (عورتیں) جاہل ہیں
اَنْتَ بَطَلٌ	ع۱	تو بہادر ہے
اَنْتِ مَاقِدَةٌ	ع۸	تو سوئی ہے
اَنْتُمَا كَاتِبَانِ	ع۲	تم دونوں کاتب ہو
اَنْتُمْ اَبْطَالٌ	ع۱	تم سب بہادر ہو
اَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ	ع۷	تم سب ایمان والی ہو
اَنْتُمَا جَمِيْلَتَانِ	ع۲	تم دونوں جمال والی ہو
اَنَا صَاحِبُ الْمَالِ	ع۸	میں مالدار ہوں

نَحْنُ اَهْلُ السُّنَّةِ	ع۴	ہم سب اہلسنت ہیں
اَنْتَ شَافِعِيٌّ	ع۱	تو شافعی ہے
اَنَا حَنَفِيٌّ	ع۱	میں حنفی ہوں
نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ	ع۱	ہم (دو) طالب علم ہیں
اَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ	ع۴	تم سب بیٹھی ہو
هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ طَلِيْقُو الْوُجُوْهِ	ع۱	یہ لڑکے ہنس مکھ ہیں

(ترکیب)

ع۱ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا رَجُلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ هُمَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا مُسْلِمَانِ اسم فاعل اس میں هُمَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ هُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر غائب کی مبتدا جَالِسُوْنَ اسم فاعل، اس میں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ هُنَّ ضمیر منفصل جمع مؤنث غائب کی مبتدا جَاهِلَاتٌ اسم فاعل اس میں هُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ اَنْتَ ضمیر منفصل مبتدا، مَا قِدَةٌ اسم فاعل اس میں اَنْتِ کی

ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ اَنتُمَا ضمیر منفصل مبتدا، غَائِبَانِ اسم فاعل اس میں انتما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ اَنتُنَّ ضمیر منفصل مبتدا، مومنات اسم فاعل اس میں اَنتُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ اَنَا ضمیر منفصل مبتدا، صَاحِبُ مضاف اَلْمَالِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ نَحنُ ضمیر منفصل مبتدا، متعلمانِ اسم فاعل اس میں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ ھٰؤُلَاءِ اسم اشارہ الولدان مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، طَلِیقُوا صفت مشبہ مضاف اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، الوجوہ مضاف الیہ، صفت مشبہ مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(جملہ فعلیہ) ترجمہ

آمَنَ النَّاسُ	۱	ایمان لائے لوگ

رَکِبَ زَیدٌ	۱	سوار ہوا زید
سَمِعَ الوَلَدُ	۱	سنا لڑکے نے
نَصَرَتْ بِنتٌ	۲	مدد کی ایک لڑکی نے
آمَنَتْ	۳	ایمان لائی وہ
لَن یَّرْکَبَ خَالِدٌ	۴	ہرگز نہیں سوار ہوگا خالد
اِسمَعُوا	۵	سنو تم سب مذکر
مَضمَضَ رَجُلٌ	۶	کلی کی ایک مرد نے
زَھَقَ البَاطِلُ	۷	نیست و نابود ہوگیا باطل
لَمْ یَرکَبُوا	۸	نہیں سوار ہوئے وہ لوگ
سَمِعنَا	۹	سنا ہم نے
اِرکَبُوا	۱۰	سوار ہو تم کئی مذکر
اِسمَعِی	۱۱	سن تو ایک عورت

ترکیب

۱ آمَنَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب النَّاسُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ نَصَرَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب بِنتٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ آمَنَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ لَنْ حرف ناصب یَرْکَبَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ اِسْمَعُوْا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر اسمیں واؤ ساکن ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۸ لَمْ حرف جازم یَرْکَبُوْا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ سَمِعْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم، نَا ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ اِسْمَعِیْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مؤنث حاضر، اس میں یا ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(فاعل یہ ترکیب وصفی) (ترجمہ)

قَرَءَ وَلَدَانِ سَعِیْدَانِ	م۱	پڑھا دو نیک بخت لڑکوں نے
تَرْجَمَ الْعَالِمُ النَّبِیْہُ	م۲	ترجمہ کیا ہوشیار عالم نے
یَذْھَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ	ع۳	جاتے ہیں نیک مسلمان
یَقْرَءُ زَیْدُنِ الْغَبِیُّ	ع۴	پڑھتا ہے کند ذہن زید
جَلَسَتِ الْمَرْتَانِ الْعَاقِلَتَانِ	ع۵	بیٹھیں دو عقلمند عورتیں
یَسْمَعُ وَلَدٌ ذَھِیْنٌ	ع۶	سنتا ہے ذہین لڑکا
جَلَسَ صَبِیٌّ سَعِیْدٌ	ع۷	بیٹھا نیک بخت بچہ

(ترکیب)

م۱ قَرَءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب وَلَدَانِ موصوف سَعِیْدَانِ صفت مشبہ، اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

م۲ تَرْجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب الْعَالِمُ موصوف النَّبِیْہُ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ یَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب الْمُسْلِمُوْنَ موصوف الصَّالِحُوْنَ اسم فاعل اسمیں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ یَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ موصوف الْغَبِیُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ جَلَسَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب الْمَرْتَانِ موصوف الْعَاقِلَتَانِ اسم فاعل اس میں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ جَلَسَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب صَبِیٌّ موصوف سَعِیْدٌ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(فاعل بترکیب اضافی) ترجمہ

اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم)	ما۱	حکم دیا اللہ کے رسول نے
ذَھَبَ صَاحِبُ الْمَالِ	ما۱	گیا مالدار
یَلْعَبُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ	ع۲	کھیلتے ہیں مدرسہ کے لڑکے
تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الْاِسْلَامِ	ما۱	ترجمہ کیا علماء اسلام نے
یُتَرْجِمُ عَمُّ خَالِدٍ	ع۲	ترجمہ کرتے ہیں خالد کے چچا
تَذْھَبُ نِسَاءُ الْقَرْیَۃِ	ع۳	جاتی ہیں گاؤں کی عورتیں
غَسَلَتْ زَوْجَۃُ زَیْدٍ	ما۴	دھویا زید کی بیوی نے
یَضْحَکُ عَبْدُ الرَّسُوْلِ	ع۲	ہنستا ہے عبدالرسول
قَرَأَتْ بَنَاتُ بَکْرٍ	ما۴	پڑھیں بکر کی بیٹیاں

ترکیب

۱ اَمَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ مضاف اللّٰہِ اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے

فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ یَلْعَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وِلْدَانُ مضاف الْمَدْرَسَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ تَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، نِسَاءُ مضاف اَلْقَرْیَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ غَسَلَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب زَوْجَۃُ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(فاعل بہ ترکیب اشارہ ومشار الیہ)

اَقْرَأَ ھٰذَا الْمَوْلَوِیُّ	ما۱	پڑھایا اس مولوی نے
عَلَّمَتْ ھٰذِہِ الْمَرْأَۃُ	ع۲	تعلیم دی اس عورت نے
تَقْرَأُ تِلْکَ الصَّبِیَّۃُ	ع۳	پڑھتی ہے وہ بچی
قَاتَلَ ھٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ	ما۱	جنگ کیا ان مردوں نے
نَاظَرَ اُولٰئِکَ الْعُلَمَاءُ	ما۱	مناظرہ کیا ان علماء نے
فَھِمَ ذٰلِکَ السُّنِّیُّ	ما۱	سمجھا اس سنی نے
ذَھَبَتْ ھٰذِہِ الْبَنَاتُ	ما۲	گئیں یہ لڑکیاں
قَرَأَ ھٰذَانِ الْوَلَدَانِ	ما۱	پڑھا ان دو لڑکوں نے

ترکیب

۱ اَقْرَءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ھٰذَا اسم اشارہ المولوی مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ علمت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ھٰذِہٖ اسم اشارہ المرءۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ تقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب تلک اسم اشارہ الصبیۃ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(تجربہ ترکیب فعل و فاعل) مع ترجمہ

زَیْدٌ ضَرَبَ	۱	زید نے مارا
اَلْکَافِرُ اَسْلَمَ	۲	کافر اسلام لایا
اَلرِّجَالُ قَاتَلُوْا	۳	مردوں نے جنگ کیا
اَلدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ اَعْلَنَتْ	۴	ہندوستانی حکومت نے اعلان کیا
اَلدَّوْلَۃُ الْبَاکِسْتَانِیَّۃُ طَالَبَتْ	۵	پاکستانی حکومت نے مطالبہ کیا
ھٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ اَعْلَنُوْا	۶	ان علما نے اعلان کیا
وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ خَطَبُوْا	۷	مدرسہ کے لڑکوں نے تقریر کی
اَلْمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوْا	۸	مسلمانوں نے مدد کیا

اَلْمَرْءَۃُ ضَرَبَتْ	۹	عورت نے مارا
اَلصَّبِیُّ قَرَأَ	۱۰	بچہ نے پڑھا
اَلنَّاسُ یَخْطُبُوْنَ	۱۱	لوگ تقریر کرتے ہیں (کریں گے)
اَلنِّسَاءُ یَذْھَبْنَ	۱۲	عورتیں جاتی ہیں (جائیں گی)
اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ یَذْھَبُوْنَ	۱۳	طلبہ جاتے ہیں (جائیں گے)
مُسْلِمُوْا بَمْبَئِی ذَھَبُوْا	۱۴	بمبئی کے مسلمان گئے
مَوْلَوِیَا الْبَلَدِ جَلَسَا	۱۵	شہر کے دو مولوی بیٹھے

ترکیب

۱ زیدٌ مبتدا ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ الرجال مبتدا، قاتلوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ الدولۃ موصوف الھندیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اعلنت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ ھٰؤلاء اسم اشارہ العلماء مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ

سے مل کر مبتدا، اَهْلَنُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ وِلْدَانُ مضاف اَلْمَدْرَسَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، خَطَبُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ اَلْمَرْأَةُ مبتدا، ضَرَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مونث غائب اس میں ھی کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ اَلنَّاسُ مبتدا یَخْطُبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اَلنِّسَاءُ مبتدا، یَعْلَمْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مونث غائب نون مفتوح ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ مَوْلَوِیَا مضاف اَلْبَلْدَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جَلَسَا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(جملہ اسمیہ استفہامیہ)

		(ترجمہ)
مَا هٰذَا ؟	ع۱	یہ کیا ہے ؟
هٰذَا قَلَمٌ	ع۲	یہ قلم ہے
مَنْ اَنْتَ ؟	ع۳	تو کون ہے ؟
أَنَا زَيْدٌ	ع۴	میں زید ہوں
مَنْ ضَرَبَ ؟	ع۵	کس نے مارا ؟
ضَرَبَ خَالِدٌ	ع۶	خالد نے مارا
مَتٰى ذَهَابُ زَيْدٍ ؟	ع۷	زید کا جانا کب ہے ؟
كَيْفَ مِزَاجُ عَمْرٍو ؟	ع۸	عمرو کی طبیعت کیسی ہے ؟
اَيْنَ السِّكِّيْنُ ؟	ع۹	چھری کہاں ہے ؟
كَمْ مَالُ زَيْدٍ ؟	ع۱۰	زید کا مال کتنا ہے ؟
كَمِ السَّاعَةُ ؟	ع۱۱	کتنا بجا ہے ؟

ترکیب

ع۱ مَا اسم استفہام مبتدا هٰذَا اسم اشارہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۲ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا قَلَمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ مَنْ اسم استفہام مبتدا اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل خبر، مبتدا اپنی خبر سے

مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۷ اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا زَیْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ مَنْ اسم استفہام مبتدا ضَرَبَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۹ ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ مَتٰی اسم استفہام مبتدا ذَھَابُ مصدر مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۱ کَمْ استفہامیہ مبتدا مَالُ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۲ کَمْ استفہامیہ مبتدا اَلسَّاعَۃُ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(فعل مجہول)

فُتِحَ البَابُ	ع۱	کھولا گیا دروازہ
ضُرِبَ مَثَلٌ	ع۱	بیان کی گئی ایک مثل
غُسِلَ الثَّوْبُ	ع۱	دھویا گیا کپڑا
رُفِعَ الصَّوْتُ	ع۱	بلند کی گئی آواز
قُطِعَ الثَّوْبُ	ع۱	کاٹا گیا کپڑا

اُکْرِمَ العَالِمُ	ع۱	تعظیم کیا گیا عالم
لُبِسَ السِّرْوَالُ	ع۱	پہنا گیا پاجامہ
جُرِحَ الْوَجْہُ	ع۱	زخمی کیا گیا چہرہ
قُرِئَ القُرآنُ	ع۱	پڑھا گیا قرآن
اَلنَّاسُ قُتِلُوا	ع۲	لوگ قتل کیے گئے
اَلنِّسَاءُ ضُرِبْنَ	ع۳	عورتیں ماری گئیں
کُسِرَ اللَّوْحُ	ع۱	توڑی گئی تختی

ترکیب

۱ فُتِحَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْبَابُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ اَلنَّاسُ مبتدا قُتِلُوا فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ اَلنِّسَاءُ مبتدا، ضُرِبْنَ فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مؤنث غائب اسمیں نون مفتوح ضمیر بارز متصل نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نائب فاعل
(بترکیب وصفی، اضافی اور اشاری)

ترجمہ

وُجِدَ الْمَاءُ الْبَارِدُ	ع۱	پایا گیا ٹھنڈا پانی

شُرِبَ الماءُ الحَمِيمُ	ع۲	پیا گیا گرم پانی
عُجِنَ دقیقُ الحنطةِ	ع۳	گوندھا گیا گیہوں کا آٹا
اُكِلَ هٰذا الأرزُّ	ع۴	کھایا گیا یہ چاول
اُفْرِغَ زیتُ الفانوس	ع۲	انڈیلا گیا مٹی کا تیل
بُسِطَتِ المائدةُ	۵	بچھایا گیا دسترخوان
نُوِّمَ عبدُ اللهِ	ع۲	سلایا گیا عبد اللہ
جُرِحَ وجهُ الصبیّ	ع۳	زخمی کیا گیا بچہ کا چہرہ
غُسِلَ ثوبُ المرأةِ	ع۳	دھویا گیا عورت کا کپڑا
اُقْرِئَ عبدُ النبی	ع۳	پڑھایا گیا عبد النبی
قُرِعَتْ هٰذہٖ البوّابةُ	ع۲	کھٹکھٹایا گیا یہ پھاٹک
تلك القعادةُ وُضِعَتْ	ع۲	وہ چارپائی بچھائی گئی
سُمِعَ صوتُ الناسِ	ع۳	سنی گئی لوگوں کی آواز

ترکیب

۱ وجد فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الماء موصوف البارد اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ شرب فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الماء موصوف الحمیم صفت مشبہ، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول

اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ عجن فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب دقیق مضاف الحنطة مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ اکل فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب ھذا اسم اشارہ الارز مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ بسطت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب المائدة نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ قرعت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب ھذہ اسم اشارہ البوابة مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ تلك اسم اشارہ القعادة مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، وضعت فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(منصوبات) مفعول بہ

(ترجمہ)

قَتَلَ زَیْدٌ فِیْلًا	ع۱	زید نے ایک ہاتھی کو مار ڈالا

سَمِعْتُ آيَةً	ع۲	میں نے ایک آیت سُنی
قَرَءَ الْعَالِمُ سُوْرَةً	ع۱	عالم نے ایک سورت پڑھی
رَأَيْتُ الطَّيَّارَةَ	ع۲	میں نے ہوائی جہاز دیکھا
بَكْرٌ اَذْهَبَ السَّيَّارَةَ	ع۳	بکر موٹر لے گیا
قَرَءْتُ آيَاتٍ	ع۲	میں نے کئی آیتیں پڑھیں
اَلصَّبِيَّةُ تَقْرَءُ الْقُرْآنَ	ع۴	بچی قرآن پڑھتی ہے
اَكَلْتُ الْخُبْزَ	ع۲	میں نے روٹی کھائی
زَيْدٌ قَرَءَ الدَّرْسَ	ع۳	زید نے سبق پڑھا
لَا تَضْرِبِ الْكَلْبَ	ع۵	تو کتے کو مت مار
عَلَّمَ اَبُوْ زَيْدٍ خَالِدًا	ع۶	زید کے باپ نے خالد کو سکھایا
اَلْوِلْدَانُ يَقْرَءُوْنَ الدَّرْسَ	ع۷	لڑکے سبق پڑھتے ہیں
اُكْتُبْ كِتَابًا	ع۸	تو ایک خط لکھ
نَاظَرْتُ الْمُلْحِدِيْنَ	ع۹	میں نے بے دینوں سے مناظرہ کیا
بَكْرٌ يُقْرِءُ الْمُسْلِمِيْنَ	ع۱۰	بکر مسلمانوں کو پڑھاتا ہے
اَلرِّجَالُ شَرِبُوا الْمَاءَ	ع۱۱	لوگوں نے پانی پیا
اِعْمَلُوا الصّٰلِحٰتِ	ع۱۲	تم لوگ نیک عمل کرو

(ترکیب)

ع۱ قَتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل فِيْلًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ سَمِعْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز متصل فاعل آيَةً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ بَكْرٌ مبتدا اَذْهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل السَّيَّارَةَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اَلصَّبِيَّةُ مبتدا تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل الْقُرْآنَ مفعول بہ فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ لَا تَضْرِبْ فعل نہی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل الْكَلْبَ مفعول بہ فعل نہی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل الدَّرْسَ مفعول بہ فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ الوِلْدَانُ مبتدا يَقْرَءُوْنَ مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الدَّرْسَ مفعول بہ فعل مضارع اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ اُكْتُبْ فعل امر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع

پوشیدہ فاعل کتاباً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ ناظرت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل الملحدین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ بکرٌ مبتدا تقیدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل المسلمین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ الرجالُ مبتدا شربوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الماءَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ اعملوا فعل امر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الصالحات اسم فاعل اس میں ھن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف محذوف الاعمال کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مفعول بہ بترکیب وصفی، اشاری، واضافی

(ترجمہ)

أقتلتَ الرَّجلَ الشجاعَ	۱	کیا تم نے بہادر مرد کو مار ڈالا
شربتُ الماءَ الحمیمَ	۲	میں نے گرم پانی پیا
الرجالُ اکلوا السمن القریحَ	۳	لوگوں نے خالص گھی کھایا
الناس یشربون لبن الشاۃِ	۴	لوگ بکری کا دودھ پیتے ہیں
رأیتُ ھندوکیًّا	۵	میں نے ایک ہندو کو دیکھا
الھنادک لایاکلون لحم البقرۃِ	۶	ہندو گائے کا گوشت نہیں کھاتے ہیں
حرّم اللہ لحمَ الخنزیر	۷	اللہ نے سور کا گوشت حرام کیا
زیدٌ لایلبس سروالًا وسِخًا	۸	زید میلا پائجامہ نہیں پہنتا ہے
الصّبیّ شربَ ھذا الماءَ	۹	بچہ نے یہ پانی پیا
ضربتُ ھذین الولدین	۱۰	میں نے ان دو لڑکوں کو مارا
اتعلم اللغۃ العربیۃ	۱۱	میں عربی زبان سیکھتا ہوں
اعرف اخا بکرٍ	۱۲	میں بکر کے بھائی کو پہچانتا ہوں
علم زیدٌ ھذا اللسان	۱۳	زید نے یہ زبان سیکھائی
یقرءُ ابوخالدٍ ابازیدٍ	۱۴	خالد کے باپ زید کے باپ کو پڑھاتے ہیں
ضرب عم بکرٍ اخا عمرو	۱۵	بکر کے چچا نے عمرو کے بھائی کو مارا
اخو زید یشرب الماءَ البارد	۱۶	زید کا بھائی ٹھنڈا پانی پئے گا
یکرہ ذوالمال بکرًا	۱۷	مال والا بکر کو ناپسند کرتا ہے

اعظم ذا العلم ۱۵ میں علم والے کی تعظیم کرتا ہوں

عبد الرسول یعلم اللغة الاردویة ۱۶ عبدالرسول اردو زبان جانتا ہے

الکفار یکذبون آیات القرآن ۱۷ کفار قرآن کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں

ترکیب

۱ أ ہمزہ استفہام قتلتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تَ ضمیر بارز متصل فاعل الرّجلَ موصوف الشجاعَ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲ شربتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر مرفوع متصل فاعل الماءَ موصوف الحمیمَ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ الرجالُ مبتدا اکلوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واوٌ ضمیر بارز متصل فاعل السمنَ موصوف الطریّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ الناسُ مبتدا لیشمرون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واوٌ ضمیر بارز متصل فاعل، لبن مضاف الشاةِ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ رأیتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر متصل بارز فاعل ھندَ ذکیّاً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا

۶ حرّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی (اللہ) کلمۂ جلالت فاعل لحمَ مضاف الخنزیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ زیدٌ مبتدا لا یلبسُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سروالاً موصوف وسخاً صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ الصبیّ مبتدا شرِبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھذا اسم اشارہ الماءَ مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ ضربتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر متصل بارز فاعل ھذین اسم اشارہ الولدین مشارٌ الیہ، اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ اتعلّمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا ضمیر پوشیدہ

فاعل اللغۃ موصوف العربیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ اعرف فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل اخا مضاف بکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ علم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زید فاعل ھذا اسم اشارہ اللسان مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ یقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ابو مضاف خالد مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ابا مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ ضرب فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عم مضاف بکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، اخا مضاف عمرو مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ اخو مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا یشرب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الماء موصوف البارد صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ یکرم فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ذو مضاف المال مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل فاعل، بکرا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول بہ ضمیر

		ترجمہ
زَیْدٌ ضَرَبَہٗ	۱	زید نے اس کو مارا
ضَرَبَ زَیْدٌ اِیَّاہُ	۲	زید نے مارا اس کو
قَتَلْتُہُمَا	۳	میں نے ان دو کو مار ڈالا
نَصَرْتَہُنَّ	۴	تو نے ان کی (مؤنثوں) کی مدد کی
نَنْصُرُھُمْ	۵	ہم ان لوگوں کی مدد کریں گے
اَشْرَبُھَا	۶	میں اس کو پیتا ہوں
خَالِدٌ اَکْرَمَنَا	۷	خالد نے ہماری تعظیم کی
اَخُوْ زَیْدٍ اَقْرَءَنِیْ	۸	زید کے بھائی نے مجھے پڑھایا
اَللّٰہُ خَلَقَکُمْ	۹	اللہ نے تم لوگوں کو پیدا فرمایا
یُکْرِمُ زَیْدٌ اِیَّایَ	۱۰	زید تعظیم کرتا ہے میری
طَلَبَکَ خَالِدٌ	۱۱	خالد نے تم کو بلایا
زَیْدٌ اَخْرَجَکُنَّ	۱۲	زید نے تم کی (مؤنثوں) کو نکالا
طَلَبَ زَیْدٌ اِیَّایَ	۱۳	زید نے بلایا مجھ کو
اَکْرَمْتُکُمَا	۱۴	میں نے تم دو کی تعظیم کی

مدحتك	ع۳	میں نے تمہاری تعریف کی
عَلَّمَ بکرٌ إیّاك	ع۴	بکر نے تعلیم دی تم کو
عَلَّمَكَ بکرٌ	ع۵	بکر نے تم کو تعلیم دی،
اَرْسَلَ النّاسُ اِیّاھُمْ	ع۶	لوگوں نے بھیجا ان سب کو
غَسَلْتُ لوحی زَیْدٍ	ع۷	میں نے زید کی دو تختیاں دھوئیں
لوحا زیدٍ مَغْسُوْلَانِ	ع۸	زید کی دونوں تختیاں دھلی ہوئی ہیں
نصرتُ مسلمی بمبئی	ع۱۰	میں نے بمبئی کے مسلمانوں کی مدد کی
ذالك الولد قرأ سورتی القرآن	ع۱۱	اس لڑکے نے قرآن کی دو سورتیں پڑھیں

ترکیب

ع۱ زیدٌ مبتدا ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ایّاہ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ قَتَلْتُھُمَا میں قَتَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اور ھما ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ نصرتھن میں نصرتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز متصل فاعل ھن ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور

مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ ننصرھم میں ننصرُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ اشرب بھا اسمیں اشربُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل اور ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ اخو مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اقرأنی میں اقرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ یکرمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زیدٌ فاعل ایای ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ طلبكَ میں طلبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ خالدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ غسلتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل لوحی مضاف، زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۱ لوحا مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مغسولان اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ

نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر خبر جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱ ذالک اسم اشارہ الولد مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سورۃ مضاف القرآن مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مفعول فیہ

	ترجمہ	
زید یسکن القریۃ	۱	زید گاؤں میں رہتا ہے
ضربت الیوم	۲	تو نے آج مارا
الرجل یذھب غدًا	۱	مرد کل جائے گا
قرأت امس	۳	میں نے کل پڑھا
اکل الناس قبل الکتابۃ	۴	لوگوں نے لکھنے سے پہلے کھایا
دفنت المال تحت الارض	۵	میں نے زمین کے نیچے مال دفن کیا
جلست فوق السیارۃ	۶	میں موٹر کے اوپر بیٹھا
قتل زید خلف الدار	۷	زید نے گھر کے پیچھے قتل کیا
لا تقعد بعد الذکری	۸	یاد آنے کے بعد مت بیٹھو
وقف الرجل قدام السیارۃ	۹	مرد موٹر کے آگے کھڑا ہو
لا تکتب بعد العصر	۱۰	عصر کے بعد نہ لکھو

زید قرأ القرآن عند خالد	۵	زید نے خالد کے پاس قرآن پڑھا
بسط الحصیر امام زید	۹	چٹائی زید کے آگے بچھائی گئی
ذھب عمرو بعد العشاء	۷	عمرو عشاء کے بعد گیا
ابوک اکل الطعام ھھنا	۱۰	تیرے باپ نے یہاں کھانا کھایا
اجلس ثمّ	۱۱	تم وہاں بیٹھو
این قلمک	۱۲	تیرا قلم کہاں ہے؟

ترکیب

۱ زید مبتدا یسکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القریۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز متصل فاعل الیوم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ قرأت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل امس مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ اکل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الناس فاعل قبل مضاف الکتابۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ دفنت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز متصل فاعل المال مفعول بہ تحت مضاف الارض مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ جلستُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل فوقَ مضاف السیّارۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ لا تقعد فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لعبدَ مضاف ذکریٰ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۸ زیدٌ مبتدا قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ عندَ مضاف خالدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ بُسِطَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب الحصیرُ نائب فاعل امامَ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ ابوْ مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اکلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الطعامَ مفعول بہ ھٰھنا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

۱۱ اجلس فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل

ثم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۲ أینَ اسم استفہام مبتدا قلمُکَ میں قلم مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ ا[illegible] ہوا

مفعول مطلق و مفعول لہٗ

(ترجمہ)

اَرْسَلَ اللہُ الْاَنْبِیَاءَ ھِدَایَۃً	۱	اللہ نے انبیاء کو ہدایت دینے کیلئے بھیجا
لَا تَقْتُلْ غَضَبًا	۲	غصہ کیوجہ سے مت قتل کرو
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا	۳	خوب سلام پڑھو
جَلَسْتُ جِلْسَۃَ الْعَالِمِ	۴	میں عالم کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا
ضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبَۃً	۵	زید نے ایک بار مارا
فَعَلُوْا جَھَالَۃً	۶	انھوں نے نادانی کی وجہ سے کیا
سَئَلَ زَیْدٌ اِیَّایَ الْقِرْطَاسَ	۷	زید نے مجھ سے کاغذ مانگا
قَرَأَ خَالِدٌ کِتَابَ اللہِ	۸	خالد نے اللہ کی کتاب پڑھی
ضَرَبَنِیْ اَخُوْ بَکْرٍ تَادِیْبًا	۹	بکر کے بھائی نے مجھکو ادب سکھانے کیلئے مارا
مَنْ اَقْرَأَ وَلَدَکَ	۱۰	کس نے تیرے لڑکے کو پڑھایا
اَبُوْکَ خَالِیْ	۱۱	تیرا باپ میرا ماموں ہے
اَلْخَالُ اَخُو الْاُمِّ	۱۲	ماموں ماں کا بھائی ہے

ترکیب

۱ اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اللہ کلمۂ جلالت فاعل

الانبیاءَ مفعول بہٖ ھدایۃً مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ لا تقتل فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل غضباً مفعول لہٗ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۳ سلّموا فعل امر صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، تسلیماً مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۴ جلستُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز فاعل جلسۃ مصدر مضاف العالم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۵ ضربَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ضربۃً مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۶ فعلوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل جہلاً مفعول لہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ سُئلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ایای مفعول بہ اول القرطاس مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ قرأ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی خالدٌ فاعل کتاب مضاف (اللہ) کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۹ ضربنی میں ضربَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نَ وقایہ کی

ی مفعول بہ اخو مضاف تبکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، تادیباً مفعول لہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول لہٗ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ مَن اسم استفہام مبتدا قرءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ولد مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۱ ابوک میں ابو مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خالی میں خال مضاف یای متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ الخال مبتدا اخو مضاف الام مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(مفعول بہٖ کے اسمائے استفہام) ترجمہ

مَن ضَرَبتَ ؟	ع۱	تو نے کس کو مارا
مَاسَئلتَ ؟	ع۱	تو نے کیا مانگا
مَتٰی ذَھَبَ زَیدٌ	ع۲	زید کب گیا
کَیفَ نَسمَعُ	ع۳	ہم کیسے سنیں گے
اَینَ یَسکُنُ خَالُ زَیدٍ	ع۴	زید کا ماموں کہاں رہتا ہے
ھُوَ یَسکُنُ البَلَدَۃ	ع۵	وہ شہر میں رہتا ہے

كَمْ أَخَذْتَ	۵	تم نے کتنا لیا
أَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوبِيَّةِ	۶	میں نے آدھا روپیہ لیا
كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	۷	تیرے رب نے کیسا کیا
مَتَى تَقْرَءُ الصَّبِيَّةُ	۸	بچی کب پڑھتی ہے
مَا أَكْتُبُ	۹	میں کیا لکھوں
اُكْتُبْ دَرْسَكَ	۱۰	تو اپنا سبق لکھ
مَا اسْمُكَ	۱۱	تمہارا نام کیا ہے
إِسْمِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْقَادِرِيُّ	۱۲	میرا نام عبدالرحمٰن قادری ہے
اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ أَبُوْ بَكْرٍ	۱۳	خالد کے چچا کا نام ابوبکر ہے
هَلْ رَأَيْتَ أَبَا بَكْرٍ ؟	۱۴	کیا تونے ابوبکر کو دیکھا
مَا رَأَيْتُهُ	۱۵	میں نے اس کو نہیں دیکھا

ترکیب

۱ مَنْ اسم استفہام مفعول بہ مقدم ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲ مَتٰی اسم استفہام مفعول فیہ مقدم ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۳ كَيْفَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم نَسْمَعُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ

فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۴ اَيْنَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۵ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اَلْبَلَدَ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ اَخَذْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، نِصْفَ مضاف اَلرُّوْبِيَّةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ كَيْفَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم فَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی رَبُّكَ میں رَبُّ مضاف كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۸ مَتٰی اسم استفہام مفعول فیہ مقدم تَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلصَّبِيَّةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ مَا اسم استفہام مفعول فیہ مقدم اَكْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں، اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۱ اُكْتُبْ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل دَرْسَكَ میں دَرْسَ مضاف كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۲ مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُكَ میں اسم مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۱۲ اِسْمِیْ میں اِسْمِ مضاف یای ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا عَبْدُ الرَّحْمٰن موصوف الْقَادِرِیُّ اسم منسوب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ اِسْمُ مضاف عَمِّ مضاف الیہ، مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اَبُوْبَكْرٍ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ هَلْ حرف استفہام رَءَيْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اَبَابَكْرٍ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵ مَا رَئَيْتُهٗ، میں مَا رَئَيْتُ فعل ماضی معروف منفی صیغہ واحد متکلم اسکیں

تُ ضمیر بارز متصل مرفوع فاعل ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(حَالٌ ذُوالحَالِ)

قَامَ زَیْدٌ ضَاحِکًا	۱	زید ہنستا ہوا آیا
یَقْرَأُ خَالِدٌ جَاهِرًا	۲	خالد زور سے پڑھتا ہے
كَتَبَ الرَّجُلَانِ جَالِسَيْنِ	۳	دو مردوں نے بیٹھ کر لکھا
ضَرَبَ زَیْدٌ اَخَاهُ مَشْدُوْدًا	۴	زید نے اپنے بھائی کو باندھ کر مارا
اَلطَّلَبَةُ ذَهَبُوْا رَاكِبِيْنَ	۵	طلبہ سوار ہو کر گئے
وَجَدْتُ خَالِدًا وَّهُوَ يَكْتُبُ	۶	میں نے خالد کو لکھتے ہوئے پایا
اَرْسَلَ اللّٰهُ نَبِيَّنَا شَاهِدًا	۷	اللہ نے ہمارے نبی کو حاضر بنا کر بھیجا
جَلَسَ الْمُلْحِدُ سَاكِتًا	۸	بے دین چپ ہو کر بیٹھا
رَجَعَ السُّنِّيُّ سَالِمًا	۹	سنی بخیریت لوٹا
اَخْطُبُ بَعْدَ الْاَكْلِ	۱۰	میں کھا کر تقریر کروں گا
رَءَيْتُ عَمَّتِيْ حَزِيْنَةً	۱۱	میں نے اپنی پھوپھی کو غمگین دیکھا
جَلَسْنَا مُتَاَدِّبِيْنَ عِنْدَ اُسْتَاذِنَا	۱۲	ہم اپنے استاذ کے پاس ادب سے بیٹھے
قَرَءْتُ نَاظِرًا	۱۳	میں نے دیکھ کر پڑھا

ترکیب

۱ قَامَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ

ذوالحال مَنَاجِحًا اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ یَقْرَءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ ذوالحال جَاهِرًا اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ کَتَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اَلرَّجُلَانِ ذوالحال جَالِسَيْنِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھُمَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَيْدٌ فاعل اَخَا مضاف هُ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال، مَشْدُوْدًا اسم مفعول اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ اَلطَّلَبَةُ مبتدا ذَهَبُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل مرفوع ذوالحال، رَاكِبِيْنَ اسم فاعل اسمیں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ وَجَدْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل خَالِدًا ذوالحال واؤ حالیہ ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا يَكْتُبُ فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (اللہ) اسم جلالت فاعل نَبِيَّنَا میں نَبِيَّ مضاف نَا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال شَاهِدًا اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸ اَخْطُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل بَعْدَ مضاف اَلْاَكْلِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹ رَأَيْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم عَمَّتِیْ میں عَمَّةَ مضاف یای متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال حَزِيْنَةً صفت مشبہ اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ جَلَسْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں نَا ضمیر بارز مرفوع متصل ذوالحال مُتَاَدِّبِيْنَ اسم فاعل اسمیں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل

اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، عند مضاف استاذ مضاف الیہ مضاف نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عند مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ قدمتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل ذوالحال، ناظراً اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(تمیز)

زَیدٌ اَکبَرُ سِنًّا	۱	زید عمر میں بڑا ہے
اَنَا اَکثَرُ مَالًا	۲	میں زیادہ مال والا ہوں
ھٰذَا الرَّجُلُ اَطیَبُ نَفسًا	۳	یہ مرد پاکیزہ طبیعت والا ہے
السُّنِّیُّ مُتَصَلِّبٌ اِعتِقَادًا	۴	سنی عقیدہ میں پختہ ہے
اَخُو بَکرٍ صَغِیرٌ سِنًّا	۵	بکر کا بھائی عمر میں چھوٹا ہے
رَأَیتُ عِشرِینَ قَلَمًا	۶	میں نے بیس قلم دیکھا
ھُوَ کَامِلٌ اِیمَانًا	۷	وہ ایمان میں کامل ہے
نَحنُ اَھلُ السُّنَّةِ عَقِیدَةً	۸	ہم عقیدہ میں اہلسنت ہیں
زَیدٌ اَفضَلُ عِلمًا	۹	زید علم میں افضل ہے
ھٰذَا الوَلَدُ اَسبَقُ قِرَاءَةً	۱۰	یہ لڑکا پڑھنے میں آگے ہے

ترکیب

۱ زیدٌ مبتدا اکبرُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سنًّا تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ ھٰذا اسم اشارہ الرجل مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا اطیبُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نفسًا تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴ السنی مبتدا متصلبٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اعتقادًا تمیز نسبت، اسم فاعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ اخو مضاف بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا صغیرٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل سنًّا تمیز نسبت، شبہ فعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ رأیتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز فاعل عشرین ممیز قلمًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸ نحنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اھل مضاف السنۃ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیز عقیدۃً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(منادیٰ) ترجمہ

یَا اَللّٰہُ	ع۱	اے اللہ
اُنْصُرِ الْمُسْلِمِیْنَ	ع۲	تو مسلمانوں کی مدد فرما
یَا زَیْدُ	ع۱	اے زید
لَا تَظْلِمْ اَخَاكَ	ع۳	تو اپنے بھائی پر ظلم مت کر
اَللّٰھُمَّ	ع۴	اے اللہ
اُرْزُقْنَا الْجَنَّۃَ	ع۵	تو ہمیں جنت نصیب کر
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ	ع۶	اے اللہ کے رسول
اُنْظُرْ حَالَنَا	ع۷	آپ ہمارے حال پر نظر فرمائیے
یَا رَبَّنَا	ع۸	اے ہمارے رب
ثبت اقدامنا	ع۸	تو ہمارے قدم کو ثابت رکھ
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن	ع۶	اے سارے جہان کے پروردگار
اصلح المسلمین	ع۲	مسلمانوں کی اصلاح کر
اِشْفَعْ یا نبی اللہ	ع۵	شفاعت فرمائیے اے اللہ کے نبی
یا رجل	ع۱	اے شخص
لا تقتل زیدا	ع۹	تو زید کو نہ قتل کر
یا ربی	ع۶	اے میرے رب

تقبل دعائی	ع۷	تو میری دعا قبول فرما
یا عبد الرسول	ع۱	اے عبد الرسول
تعلم اللغۃ العربیۃ	ع۸	تو عربی زبان سیکھ

(ترکیب)

ع۱ یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدٌ مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۲ انصر فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل المسلمین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۳ لاتظلم فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اخا مضاف کَ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۴ اللّٰھم اسم جلالت منادیٰ معرفہ مبنی بر ضمہ منصوب محلاً مفعول بہ ادعو محذوف کا، ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۵ ارزقنا میں ارزق فعل امر حاضر معروف اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، الجنۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع معروف صیغہ واحد

ع۲ اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل رسول مضاف اسم جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۳ اُنْظُرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اسمیں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل حَالَنَا میں حال مضاف نَا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۴ اِشْفَعْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر اس میں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ (یا نبی اللہ کی ترکیب یا رسول اللہ کی طرح ع۱ پڑھیے)

ع۵ لَا تَقْتُلْ فعل نہی صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل زَیْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۶ تَعَلَّمْ فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَللُّغَۃ موصوف العربیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(حروفِ مشبہ بہ فعل) ترجمہ

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ	ع۱	بے شک اللہ جانتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَالِمُ الْغَیْبِ	ع۲	بے شک اللہ عالم الغیب ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَلَّمَ النَّبِیَّ الْغَیْبَ	ع۳	بے شک اللہ نے نبی کو غیب دیا ہے
اِنَّ الْغَیْبَ معلوم النبی	ع۴	بے شک غیب نبی کو معلوم ہے
اعلم ان زیدًا حنفیٌ	ع۵	تم جان لو کہ زید حنفی ہے

کَاَنَّ عَمْرًا عَالِمٌ	ع۶	عمر گویا کہ عالم ہے
انی سنیٌ	ع۷	بے شک میں سنی ہوں!
اننی اقرء القراٰن	ع۸	بے شک میں قرآن پڑھتا ہوں
انا اصحابُ المال	ع۹	بے شک ہم مالدار ہیں
اِنّا مسلمون	ع۱۰	بیشک ہم مسلمان ہیں
لیت بکرا نبیہٌ	ع۱۱	کاش کہ بکر ہوشیار ہوتا
ان بکرًا لم یقدم لکن صدیقہ حاضر	ع۱۲	بیشک بکر نہیں آیا لیکن اس کا دوست حاضر ہے
لَعَلَّ عمرًا یَقْرَءُ	ع۱۳	شاید عمرو پڑھتا ہے
اِنَّہٗ جَالِسٌ	ع۱۴	بیشک وہ بیٹھا ہے
اِنَّکِ قَاعِدَۃٌ	ع۱۵	واقعی تو بیٹھی ہے
اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ کَاذِبُوْنَ	ع۱۶	منافقین ضرور جھوٹے ہیں
اِنَّ ھٰذِہٖ بِنْتُ خَالِدٍ	ع۱۷	بیشک یہ خالد کی بیٹی ہے
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	ع۱۸	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
سَمِعْتُ انکم قَتَلْتُمُ الفیل	ع۱۹	میں نے سنا ہے کہ تم لوگوں نے ہاتھی کو مار ڈالا ہے
اِنَّ اَبَا بَکْرٍ عَلِیْلٌ	ع۲۰	واقعی ابوبکر بیمار ہے
اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ	ع۲۱	بیشک نیکیاں برائیوں کو لیجاتی ہیں

ترکیب

ع۱ اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل زَیْدًا اس کا اسم عَلِیْمٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنّ حرف مشبہ بفعل اسم جلالت اس کا اسم عالمٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الغیبِ الف لام برائے تعریف غیب مضاف الیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر، ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم عَلَّمَ فعل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل النبی مفعول بہ اول الغیب مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنّ حرف مشبہ بفعل الغیب اس کا اسم معلوم اسم مفعول مضاف النبی نائب فاعل مضاف الیہ، اسم مفعول مضاف اپنے نائب فاعل مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِعلم فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں اَنتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَنّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی زیداً اس کا اسم حنفیٌ اسم منسوب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ان کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تباویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

کاَنّ حرف مشبہ بفعل عمروًا اس کا اسم عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنّ حرف مشبہ بفعل یَ ضمیر متکلم اس کا اسم سُنّی اسم منسوب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنّ حرف مشبہ بفعل نّ وقایہ کی یِ یای متکلم اس کا اسم اَقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں اَنا کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنّا میں اَنّ حرف مشبہ بفعل نا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم اصحاب مضاف الکمال مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَمّنا میں اَنّ حرف مشبہ بفعل نا ضمیر منصوب متصل اس کا اسم مسلمون اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں نحن کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنّ حرف مشبہ بفعل بکرًا اس کا اسم لم یقلم فعل مضارع مجزوم صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لٰکنّ حرف مشبہ بفعل صدیق مضاف ہٗ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا حرف مشبہ بفعل کا حاضرٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،

حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثال لعلّ حرف مشبہ بفعل عمرًا اس کا اسم یقرءُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثال انّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر منصوب متصل اس کا اسم فاعلۃ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثال انّ حرف مشبہ بفعل ھٰذہٖ اسم اشارہ اس کا اسم بنت مضاف خالد مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثال اشھد فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل انّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی محمدًا اس کا اسم رسول مضاف کلّ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، انّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے ملا کر تباویل مفرد ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثال سمعتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل انّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کُم ضمیر منصوب متصل اس کا اسم قتلتم فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں تم ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الفضیل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، انّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ کے

مل کر تباویل مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مثال انّ حرف مشبہ بفعل الحسنات میں الف لام برائے تعریف حسنات اس کا اسم یذھبن فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون مفتوح ضمیر بارز فاعل السیئات میں الف لام برائے تعریف سیئات مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(افعالِ ناقصہ)

كَانَ زَيْدٌ فَقِيْرًا	مثال ١	زید فقیر تھا
صَارَ اَبُوْبَكْرٍ مَلِكًا	مثال ٢	ابوبکر بادشاہ ہوگیا
لَيْسَ عَمْرٌو غَنِيًّا	مثال ٣	عمرو مالدار نہیں ہے
صَارَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ عَالِمَيْنِ	مثال ٤	یہ دونوں مرد عالم ہو گئے
كَانَ الْعَالِمُ يَكْتُبُ	مثال ٥	عالم لکھتا تھا
كَانَ خَالِدٌ قَرَءَ	مثال ٦	خالد نے پڑھا تھا
كَانَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ضَاحِكَةً	مثال ٧	زید کی بیوی ہنس رہی تھی
اَخُوْزَيْدٍ كَانَ اَكَلَ	مثال ٨	زید کے بھائی نے کھایا تھا
لَيْسَ عَمْرٌو قَاتِلًا	مثال ٩	عمرو قاتل نہیں ہے
اِنَّ عَمَّةَ بَكْرٍ صَارَتْ عَجُوْزًا	مثال ١٠	بیشک بکر کی پھوپھی بوڑھی ہوگئی
لَيْسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَةَ زَيْدٍ	مثال ١١	خالد کی لڑکی زید کی خالہ نہیں ہے

(ترکیب)

۱ـ کَانَ فعل ناقص زَیْدٌ اس کا اسم فَقِیْرًا صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ـ صَارَ فعل ناقص ھٰذَانِ اسم اشارہ الرَّجُلَانِ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر اسم، عَالِمَیْنِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ـ لَیْسَ فعل ناقص عَمْرٌو اس کا اسم غَنِیًّا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ـ کَانَ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب اَلْعَالِمُ اس کا اسم یَکْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل مضارع اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ـ کَانَ فعل ناقص صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ اسم قَرَءَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶ـ کَانَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب زَوْجَۃُ مضاف زَیْدٍ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم حَاکِمَۃً اسم فاعل اسمیں ھی

کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ـ اَخُوْ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا کَانَ فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اسم اَکَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ـ لَیْسَ فعل ناقص عَمْرٌو اسم، قَاتِلًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۹ـ اِنَّ حرف مشبہ بفعل عَمَّۃَ مضاف بَکْرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم، صَارَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم عَجُوْزًا خبر، فعل ناقص، اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ـ لَیْسَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب بِنْتُ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم، خَالَۃَ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(مجرورات) ترجمہ

زیدٌ ترجَمَ القرآن بالأردویۃِ — ع۱ زید نے قرآن کا اردو میں ترجمہ کیا

اَلطَّلَبۃُ یترجمون العربیۃَ باللغۃِ الانجلیزیۃ — ع۲ طلبہ عربی کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں

سَلَّمَ زیدٌ عَلٰی خَالِدٍ	ع۳	زید نے خالد کو سلام کیا
ذَهَبَ الزَّعِیْمُ اِلٰی لَنْدَنَ	ع۴	لیڈر لندن گیا
اَذْهَبُ غَدًا اِلٰی بَمْبَئی	ع۵	میں کل بمبئی جاؤں گا
اَلنَّاسُ یُسَافِرُوْنَ بِالطَّیَّارَۃِ	ع۶	لوگ ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں
تَذْهَبُ الْمَرْأَۃُ اِلَی السُّوْقِ	ع۷	عورت بازار جا رہی ہے
یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ	ع۸	وہ سب اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں
اِلٰی اَیْنَ ذَهَبْتَ	ع۹	تم کہاں تک گئے
قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَۃِ	ع۹	میں سائیکل سے آیا
عَرَّبْتُ هٰذِهِ الْجُمْلَۃَ	ع۱۰	میں نے اس جملہ کی عربی بنالی
عَبَرْتُ النَّهرَ بِالْبَاخِرَۃِ	ع۱۱	میں نے نہر کو اسٹیمر سے پار کیا
انا جَالِسٌ فِی الْمَدْرَسَۃِ	ع۱۲	میں مدرسہ میں بیٹھا ہوں
رَقَدَ اَبُوْ زَیْدٍ حتی الصَّبَاحِ	ع۱۳	زید کا باپ صبح تک سویا
اَلنَّاسُ ذَهَبُوْا مِنَ السُّوْقِ اِلَی المحطۃ	ع۱۴	لوگ بازار سے اسٹیشن گئے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	ع۱۵	تمام تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے
آمَنْتُ بِاللّٰہِ	ع۹	میں اللہ پر ایمان لایا
اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ	ع۱۷	درود نازل ہو رسول اللہ پر

سَلَّمْتُ عَلٰی اَخِیْ زَیْدٍ	ع۱۸	میں نے زید کے بھائی کو سلام کیا
قَالَ اللّٰہُ جَلَّ شَانُہٗ	ع۱۹	اللہ جل شانہ نے فرمایا
لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاکُمْ		تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے نہ قتل کرو ہم ہی تمہیں اور انہیں روزی دیتے ہیں

ترکیب

ع۱ زیدٌ مبتدا ترجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ با حرف جار الف لام برائے تعریف اردویۃ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲ الطلبۃ مبتدا یترجمون فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل العربیۃ مفعول بہ بؔ حرف جار الف لام برائے تعریف لغۃ موصوف الف لام برائے تعریف انجلیزیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۳ سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل عَلٰی حرف جار خالدٍ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۴ اذھبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ

فاعل، غدًا مفعول فیہ، اِلٰی حرف جار بمعنی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ اَلنَّاسُ مبتدا یُسَافِرُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل بِالطَّیَّارَۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۶ تَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی اَلْمَرْأَۃُ فاعل اِلَی السُّوْقِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۷ یَدْخُلُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل فِیْ حرف جار دِیْنِ مضاف عَلَمُہٗ جَلَالَت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۸ اِلٰی حرف جار اَیْنَ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متقدم ذَهَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو متقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹ قَدِمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل بِالْحَاجَۃِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف اسمیں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل هٰذَا

اسم اشارہ اَلْجُمْلَۃَ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ عَبَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز فاعل اَلنَّهْرَ مفعول بہ بِالْبَاخِرَۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا جَالِسٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اسمیں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل فِی الْمَکْتَبَۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ رَقَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مضاف نَایِکَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل حَتّٰی حرف جار اَلصَّبَاحِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ اَلنَّاسُ مبتدا ذَهَبُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل مِنْ حرف جار اَلسُّوْقِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول، اِلٰی حرف جار اَلْمَحَطَّۃِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ اَلْحَمْدُ مبتدا لام حرف جار کلمۂ جلالت مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا مستحق مقدر کا مستحق اسم مفعول اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ الصلوٰۃ مبتدا علےٰ حرف جار رسول مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نازلۃ
مقدر کا نازلۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے
فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ سألت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں ت ضمیر بارز مرفوع متصل
فاعل عن حرف جار اخی مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۶ قال فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال جل
فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شان مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، لا تقتلوا فعل نہی صیغہ جمع مذکر
حاضر اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اولاد مضاف کم ضمیر مجرور
متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، خشیۃ مضاف
املاق مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ، فعل اپنے
فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اول نحن
ضمیر مرفوع منفصل مبتدا نرزق فعل مضارع صیغہ جمع متکلم اس میں نحن
کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر منصوب متصل معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاھم
ضمیر منصوب منفصل معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولہ سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ترجمہ)

وَاللّٰہِ لَاَقْرَءَنَّ الْقُرْآنَ ۔ ۱ خدا کی قسم میں ضرور قرآن پڑھوں گا

زَیْدٌ کَالْاَسَدِ فِی الشَّجَاعَۃِ ۔ ۲ زید بہادری میں شیر کی طرح ہے

سَئَلْتُ زَیْدًا عَنِ الْوَھَّابِیِّیْنَ ۔ ۳ میں نے زید سے وہابیوں کے بارے میں پوچھا

اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ ۔ ۴ بیشک اللہ نے ہمارے رسول کو آخری نبی بنایا

مَا مَعْنٰی خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ ؟ ۵ خاتم الانبیاء کا معنی کیا ہے ؟

مَعْنَاہُ آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ ۔ ۶ اس کا معنی آخری نبی ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُظْھِرُ رُسُلَہٗ عَلَی الْغَیْبِ ۔ ۷ بیشک اللہ اپنے رسولوں کو غیب پر آگاہ کر دیتا ہے

اِنَّ نَبِیَّنَا (صلی اللہ علیہ وسلم) مُظْھَرٌ عَلَی الْغَیْبِ ۔ ۸ بے شک ہمارے نبی غیب پر مطلع ہیں

مَنْ جَعَلَ الْاَنْبِیَاءَ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ ؟ ۹ انبیاء کرام کو کس نے غیب کا عالم بنایا

اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَھُمْ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ ۔ ۱۰ بیشک اللہ نے ان کو غیب کا عالم بنایا

أَھٰذَا فِیْ قُدْرَۃِ اللّٰہِ ۔ ۱۱ کیا یہ اللہ کی قدرت میں ہے

نَعَمْ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ ۱۲ ہاں! بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکُفَّارِ الْمُعَانِدِیْنَ ۔ ۱۳ اللہ نے سرکش کافروں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے

فَضَّلَ اللّٰہُ نَبِیَّنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ ۔ ۱۴ اللہ نے ہمارے نبی کو تمام رسولوں پر فضیلت دی

اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ ۔ ۱۵ بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے

فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ فِیْ قَبْرِہٖ ۔ ۱۶ پس اللہ کے نبی اپنی قبر میں زندہ ہیں رزق دیئے جاتے ہیں

هل تتمكّن من التكلم بالعربية	۲۵	کیا تو عربی میں بات کرسکتا ہے
نعم أتمكّن من التكلّم بالعربية	۲۶	ہاں! میں عربی میں بات کرسکتا ہوں
اجتنبوا صحبة صاحب البدعة حتى الإمكان	۲۷	تم بدمذہب کی صحبت سے حتی المقدور بچو
ما ترجمة صاحب البدعة بالأردوية	۲۸	صاحب بدعۃ کا اردو میں ترجمہ کیا ہے
ترجمته بالأردوية "بدمذهب"	۲۹	اس کا ترجمہ "بدمذہب" ہے
سألتُ زيدًا القرطاس للكتابة	۳۰	میں نے زید سے لکھنے کیلئے کاغذ مانگا
لم يتمكّن زيد من الذهاب إلى السوق	۳۱	زید بازار نہ جاسکا
متى تذهب إلى مكّة المعظّمة	۳۲	تو مکہ معظمہ کب جائے گا
في الدار ولد	۳۳	گھر میں ایک لڑکا ہے
السلام عليكم	۳۴	تم سب پر سلامتی ہو

ترکیب

۱ واو حرف جر برائے قسم (الله) کلمۂ جلالت مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقسم کا، اُقسم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ لاقرأنّ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ (انشائیہ) جواب قسم ہوا۔

۲ زیدٌ مبتدا کَ حرف جار الاسد مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ مقدر کا ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی حرف جار الشجاعة

مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ مقدر کا ثابتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳ سئلتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل زیدًا مفعول بہ عن حرف جار الوھابیّ مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴ انّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم جَعَلَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو ضمیر مرفوع متصل فاعل رسولنا میں رسول مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول، خاتم مضاف الانبیاء مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵ ما اسم استفہام مبتدا معنیٰ مضاف خاتم مضاف الیہ مضاف، الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا معنی مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

۶ معناہ میں معنی مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا آخر مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷ انّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم یطلع فعل مضارع معروف اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل رسلہ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، علیٰ حرف جار الغیب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو

فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۸ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل نَبِیَّ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مُظْهِر اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل عَلٰی حرف جار اَلْغَيْب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۹ مَنْ اسم استفہام مبتدا جَعَلَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْاَنْبِيَاء مفعول بہ اول عَالِمِيْن اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل بِالْغَيْب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر، مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۰ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم جَعَلَ فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ھُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول عَالِمِيْن اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار اَلْغَيْب مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۱ اَ ہمزہ استفہام هٰذَا اسم اشارہ مبتدا فِیْ حرف جار قَلْب مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے

مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ نَعَمْ حرف ایجاب اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم عَلٰی حرف جار کُلّ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قَدِیْر کا قَدِیْر صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳ خَتَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل عَلٰی حرف جار قُلُوْب مضاف اَلْکُفَّار موصوف اَلْمُعَانِدِيْن اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ فَضَّلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت فاعل نَبِیّ مضاف نَا ضمیر، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ عَلٰی حرف جار جَمِيْع مضاف اَلْمُرْسَلِيْن مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم حَرَّمَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰی حرف جار اَلْاَرْض مجرور، جار مجرور مل کر

ظرف لغو، آن حرف ناصب مصدریہ تاکل فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اجساد مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر تباویل مصدر مفعول بہ، فعل ماضی اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۶ فانبیہ نبی مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، حی شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر موصوف یرزق فعل مضارع مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل فی حرف جار قبر مضاف ہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۷ علی حرف جار من اسم استفہام مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم تقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

ع۱۸ اقرء فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل علی حرف جار ابی مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۹ ھذا الولد اسم اشارہ مشار الیہ سے مل کر مبتدا یقرء فعل مضارع بافعل علی حرف جار ذالك المولوی اسم اشارہ مشار الیہ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲۰ السلام مبتدا علی حرف جار ك ضمیر مجرور متصل مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نازل مقدر کا نازل اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (یارسول اللہ کی ترکیب گذر چکی ہے)

ع۲۱ زید مبتدا یتمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار الخطابة مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲۲ ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا عالم اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل بالادویة جار مجرور مل کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲۳ ان حرف مشبہ بالفعل ي ضمیر متکلم اس کا اسم لا اتمکن فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل من الاغتسال جار مجرور مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۲۴ اذ اسم ظرف مفعول فیہ مقدم انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا علیل

صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۵ ھل حرف استفہام تتمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار التکلم مصدر بالعربیۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۲۶ نعم حرف ایجاب اتمکن فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار التکلم مصدر بالعربیۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۷ اجتنبوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل مصٰحبۃ مضاف صاحب مضاف الیہ مضاف، البدعۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صحبۃ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ حتی حرف جار الامکان مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل امر اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔

۲۸ ما اسم استفہام مبتدا ترجمۃ مصدر مضاف صاحب البدعۃ مضاف الیہ، بالاردویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲۹ ترجمتہ مصدر مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ بالاردویۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتدا،

بد مذھب خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۰ مشکلت فعل با فاعل زیدًا مفعول بہ اول القرطاس مفعول بہ دوم للکتابۃ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۱ لم یتمکن فعل مضارع مجزوم زیدٌ فاعل من حرف جار الذھاب مصدر مجرور الی حرف جار الشوق مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۲ متی اسم ظرف مفعول فیہ مقدم تذھب فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل الی حرف جار مکۃ موصوف المعظمۃ اسم مفعول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۳۳ فی الدار جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا موجودٌ کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم ولدٌ مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۴ السلام مبتدا علی حرف جار کم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نازلٌ کا نازلٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل،

اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حروفِ عاطفہ (ترجمہ)

ضَرَبْتُ زَیْدًا وَبَکْرًا	۱	میں نے زید اور بکر کو مارا
جَعَلَہُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ غَنِیًّا	۲	اللہ اور اسکے رسول نے اسکو مالدار بنادیا
جَلَّ شَانُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	۳	اس کی شان عظیم ہے اور اللہ کا درود و سلام ہو ان پر
اَرْسَلْتُ اِلَیْکَ مَجَلَّۃً وَکِتَابًا	۴	میں نے تیرے پاس ایک رسالہ اور کتاب بھیجا
صَدَّرَ زَیْدٌ وَخَالِدٌ جَرِیْدَۃً	۵	زید اور خالد نے ایک اخبار جاری کیا
قُتِلَ زَیْدٌ ثُمَّ بَکْرٌ	۶	زید قتل کیا گیا پھر بکر
بَسْمَلَ اَبُوْخَالِدٍ فَاَکَلَ	۷	خالد کے باپ نے بسم اللہ کرکے کھایا
اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	۸	بیشک اللہ نے جنات اور انسان کو پیدا کیا
اَلنَّاسُ سَلَّمُوْا عَلٰی زَیْدٍ وَمَحْمُوْدٍ	۹	لوگوں نے زید اور محمود کو سلام کیا

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ۱۰ اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے قدم ثابت رکھ

اَیُّ شَیْءٍ بِیَدِكَ ؟	۱۱	تیرے ہاتھ میں کون سی چیز ہے؟
بِیَدِیْ قَلَمٌ	۱۲	میرے ہاتھ میں ایک قلم ہے
ذَهَبَ زَیْدٌ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ الْمُنَوَّرَۃِ	۱۳	زید مدینہ منورہ گیا
مَا مَعْنٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؟	۱۴	رب العلمین کا معنی کیا ہے؟
مَعْنَاہُ "سارے جہان کا مالک"	۱۵	اس کا معنی "سارے جہان کا مالک" ہے
یَا نَبِیَّ اللّٰہِ عَلَیْكَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ	۱۶	اے اللہ کے نبی! آپ پر درود و سلام ہو

ترکیب

۱ ضربت فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل زیداً معطوف علیہ واؤ حرف عطف بکراً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲ جعل فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے حال ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اول کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف رسول مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل غنیاً صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳ جلّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب شانُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ واؤ عاطفہ صلّٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب کلمہ جلالت ذوالحال تعالٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ الثانیہ معطوفہ ہوا۔ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ٹ اَرسَلْتُ فعل ماضی با فاعل اِلَیْکَ جار مجرور مل کر ظرف لغو، بِجُلْدٍ وَکِتَابٍ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ٹ صَدَقَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ وَخَالِدٌ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل۔ خَبَرَ یَدِکَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ٹ قُتِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف بَکْرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ٹ بَسَمَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوخَالِدٍ مضاف، مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فَا حرف عطف اَکَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔

ٹ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اسم خَلَقَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجِنَّ وَالْاِنْسَ حسب سابق معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ٹ اَلنَّاسُ مبتدا سَلَّمُوْا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل عَلٰی حرف جار زَیْدٍ وَمَحْمُوْدٍ حسب سابق معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے

فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ٹ رَبَّنَا مضاف، مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا اَدْعُوْ فعل مقدر کا اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اَفْرِغْ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلَیْنَا جار مجرور مل کر ظرف لغو، صَبْرًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واؤ حرف عطف ثَبِّتْ فعل امر حاضر معروف اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَقْدَامَنَا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

ٹ اَیْ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا بِ حرف جار یَدِکَ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ٹ بِیَدِیْ میں بِ حرف جار یَدِیْ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول، اسمیں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم متکلم مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۷ ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل اِلٰی حرف جار الْمَدِیْنَۃِ موصوف الْمُنَوَّرَۃِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل ماضی اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ع۸ مَا اسم استفہام مبتدا مَعْنٰی مضاف رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مراد اللفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

ع۹ معناہ بترکیب اضافی مبتدا سارے جہان کا مالک مراد اللفظ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۰ یا نبی اللہ کی ترکیب گذر چکی ہے)۔ عَلَیْکَ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ مقدر کا نَازِلَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم الصَّلٰوۃُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلسَّلَامُ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(کلمات شرط وظرف) ترجمہ

اِنْ ضَرَبْتَنِیْ ضَرَبْتُکَ	ع۱	اگر تو مجھے مارے گا تو بھاگوں گا
لَوْ قَرَأَ الصَّبِیُّ لَسَبَقَ	ع۲	اگر بچہ پڑھتا تو آگے بڑھ جاتا
لَمَّا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ الْمَجِیْدَ اَکْرَمْتُکَ	ع۳	جب تو قرآن مجید پڑھیگا تو میں تیری عزت کرونگا
اِذَا ذَهَبْتَ اِلَی السُّوْقِ ذَهَبْتُ اِلَی الْفُنْدُقِ	ع۴	جب تو بازار جائیگا تو میں ہوٹل جاؤں گا
اِنْ تَضْرِبْ زَیْدًا اَضْرِبْکَ	ع۵	اگر تو زید کو ماریگا تو میں تمہیں ماروں گا

اِنْ شَرِبْتَ الشَّاىَ شَرِبْتُ اللَّبَنَ ع۶ اگر تو چائے پیے گا تو میں دودھ پیوں گا

اَضْرِبُکَ اِنْ دَخَّنْتَ السِّجَارَ ع۷ میں تجھے ماروں گا اگر تو سگریٹ پیے گا

اِنْ تَرَکَ زَیْدٌ الصَّلٰوۃَ فَاِنِّیْ اُعَاقِبُہٗ ع۸ اگر زید نماز چھوڑیگا تو میں اسے سزا دونگا

بَکْرٌ وَصَلَ اِلَی الْمَسْجِدِ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ع۹ بکر مسجد پہونچا جبکہ سورج طلوع ہوا

مَتٰی یَنْعَقِدُ الْاِحْتِفَالُ السَّنَوِیُّ ع۱۰ سالانہ اجلاس کب منعقد ہوگا؟

ضَرَبَنِیْ ثَمَّ زَیْدٌ ع۱۱ مجھ کو زید نے وہاں مارا

اَذْهَبْتُ زَیْدًا حَیْثُ اَشْرَبَنِی الشَّاىَ ع۱۲ میں زید کو وہاں لے گیا جہاں اس نے مجھے چائے پلائی

اُتَرْجِمُ الْقُرْاٰنَ بِتَوْفِیْقِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ع۱۳ میں اللہ رب العلمین کی توفیق سے قرآن کا ترجمہ کروں گا

ترکیب

ع۱ اِنْ حرف شرط ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل نون وقایہ کی یَا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم اس میں تُ ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۲ لَوْ حرف شرط قَرَأَ فعل ماضی معروف الصَّبِیُّ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط لام جوابیہ سَبَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

ع۳ لَمَّا حرف شرط قَرَأْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اسمیں تَ ضمیر بارز فاعل الْقُرْاٰنَ موصوف الْمَجِیْدَ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ

ہوکر شرط، اکرمتک فعل ماضی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۶ اِذَا حرف شرط ذَھَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اِلَی السُّوْقِ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، ذَھَبْتَ فعل ماضی با فاعل اِلَی الْعَنْدَقِ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۷ اِنْ حرف شرط تَضْرِبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل زَیْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، اَضْرِبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۸ اِنْ حرف شرط شَرِبْتَ فعل ماضی با فاعل الشَّایَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، شَرِبْتَ فعل ماضی با فاعل اللَّبَنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزاء شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۹ اَضْرِبُ فعل مضارع معروف صیغہ متکلم اسمیں انا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل کَ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزائے مقدم اِنْ حرف شرط دَخَلْتَ فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز متصل فاعل السُّجَّارَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط مؤخر شرط اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۱۰ اِنْ حرف شرط تَرَکَ فعل ماضی معروف زَیْدٌ فاعل الصَّلٰوۃَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط، فا جزائیہ اِنَّ حرف مشبہ بفعل یْ ضمیر منصوب اسم اُعَاقِبُ فعل مضارع متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل ہٗ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

ع۱۱ سَکَنْ مبتدا وَصَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل اِلَی الْمَسْجِدِ جار مجرور مل کر ظرف لغو اِذْ ظرف زماں مضاف طَلَعَتْ فعل ماضی معروف الشَّمْسُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ع۱۲ مَتٰی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم یَنْعَقِدُ فعل مضارع معروف، الاجتماع موصوف السَّنَوِیُّ اسم منسوب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

ع۱۳ بَنٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کی یْ

متکلم کی مفعول بہ ثَمَّ مفعول فیہ زیدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۲ اذھبتُ فعل ماضی معروف اسمیں تُ ضمیر بارز فاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حَیثُ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم آتنی مبنی فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نون وقایہ کی ی مفعول بہ اول الشای مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

۱۳ استوجم فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلم اس میں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، القرآن مفعول بہ، بِ حرف جار توفیق مصدر مضاف والله لفظ جلالت موصوف ربّ مضاف العٰلمین مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

(ترجمہ)

دَعْ زَیداً یَلعَبُ	۱	زید کو کھیلنے دو
دَعِ الوِلدَانَ یَقرَؤُ	۲	لڑکوں کو پڑھنے دو
ھَلْ دَرَستَ ھِدَایَۃَ النحو	۳	کیا تو نے ہدایت النحو پڑھی
مَا دَرَستُھَا اِلیٰ الآن	۴	میں نے اب تک اسے نہیں پڑھی
قَدْ دَرَسَ زَیدٌ مِیزَانَ الصَّرف	۵	زید میزان الصرف پڑھ چکا ہے

اَلطَّلَبَۃُ یَقرَؤُنَ فَیضَ الاَدَبِ لِبَکرٍ	۶	طلبہ بکر سے فیض الادب پڑھتے ہیں
مَا اِسمُ مَدرَسَتِکَ؟	۷	تمہارے مدرسہ کا نام کیا ہے؟
اِسمُ مَدرَسَتِی فَیضُ الرَّسُول	۸	میرے مدرسہ کا نام فیض الرسول ہے
لِمَ ضَرَبتَ الصَّبِیَّ؟	۹	تو نے بچہ کو کیوں مارا؟
وِلدَانُ زَیدٍ یَدرُسُونَ بَہارِ شَرِیعَت	۱۰	زید کے لڑکے بہار شریعت پڑھتے ہیں
عَمَّ یَسئَلُ زَیدٌ؟	۱۱	زید کس چیز کے بارے میں پوچھتا ہے
رَکِبتُ دَرَّاجَۃَ اَبِی خَالِدٍ	۱۲	میں خالد کے باپ کی سائکل پر سوار ہوا
سَئَلتُ زَیداً عَن اَمرٍ کَانَ یَتَکَلَّمُہٗ	۱۳	میں نے زید سے اس چیز کے بارے میں پوچھا
اَلنَّاسُ قَدِمُوا مُبتَسِمِینَ	۱۴	لوگ مسکراتے ہوئے آئے۔
اَلحُجَیۃُ تَرَاءُ عَلِیٍّ دَعَا؟	۱۵	ہر جمعہ دعا کی جگہ ہے

ترکیب

۱ دَعْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط یلعبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۲ دَعْ حسب سابق فعل امر با فاعل الولدان مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط یقرؤا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل، فعل اپنے فاعل سے

مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

۳۴ هَلْ حرف استفہام دَرَسْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل هِدَايَةَ النَّحْوِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۳۵ مَا دَرَسْتَ فعل ماضی منفی معروف اس میں تَ ضمیر بارز فاعل هَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ اِلَى الْآنَ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۶ قَدْ برائے تحقیق دَرَسَ فعل ماضی معروف زَيْدٌ فاعل مِيزَانَ الصَّرْفِ مفعول بہٗ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۷ اَلطَّلَبَةُ مبتدا يَعْتَذِرُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فَيْضَ الْاَدَبِ مفعول بہ عَلَى بَحْثٍ جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳۸ مَا اسم استفہام مبتدا اسم مضاف مِلْءُ رِسَالَتِكَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۳۹ اِسْمُ مضاف رِسَالَتِي مضاف الیہ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا فَيْضُ الرَّسُوْلِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴۰ لِمَ برائے سوال از علت ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل الصَّبِيَّ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۴۱ وَلَدَا اِنَّ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا يَدْرُسُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اسمیں واؤ ضمیر بارز متصل فاعل جَبَارِ شَرِيْعَتَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴۲ عَمَّ عَنْ حرف جار مَا استفہامیہ مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو مقدم يَسْئَلُ فعل مضارع معروف زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

۴۳ رَكِبَتْ فعل ماضی معروف با فاعل دَرَّاجَةَ مضاف اَبِي مضاف الیہ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دَرَّاجَةَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۴ سَئَلْتُ فعل ماضی با فاعل زَيْدًا مفعول بہ عَنْ حرف جار اَمْرٍ موصوف كَانَ فعل ناقص ماضی معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ اس کا اسم يَعْلَمُ فعل مضارع معروف اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع فاعل ہٗ ضمیر منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، كَانَ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۴ النَّاسُ مُتَبَاتِـلُـهُـوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل ذوالحال مُتَبَیِّنِیْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۵ الحمیۃ مبتدا رَاسُ مضاف کُلّ مضاف الیہ مضاف دَوَآءٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا رَاسُ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رُوِیَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَا یُنْتَفَعُ بِهٖ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا یُنْفَقُ مِنْهُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی گئی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے اس خزانہ کی طرح ہے جس سے راہِ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

حدیث نوری

تم جان لو کہ اللہ جل شانہٗ ازلی اور ابدی ہے۔ اس کے وجود کیلئے نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا۔ اور رہا عالم تو اس کا سب نو پید ہے۔ اس میں کا کچھ بھی پہلے

سے موجود نہ تھا۔ بلکہ ان میں کا ہر ایک اس کے بعد ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بنایا۔ تو جب اللہ نے دنیا کو بنایا چاہا تو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور کو تمام چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔ پھر نور محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہر چیز کو پیدا فرمایا۔ بایں طور کہ نور محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شعاع کو کئی حصے میں تقسیم فرمایا۔ اور اس سے قلم، لوح، عرش، اور کرسی وغیرہ کو پیدا فرمایا۔ پس ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کی سب سے پہلی مخلوق ہیں۔

اور اب میں چاہتا ہوں کہ تمہیں حدیث نوری سناؤں۔ اور وہ بہت لمبی ہے اور میں یہاں اس میں سے تھوڑی نقل کر رہا ہوں۔ عبدالرزاق بن ہمام نے صحابیٔ رسول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ حضور پر قربان آپ مجھے سب سے پہلی چیز کے بارے میں بتلایئے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔ فرمایا اے جابر! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ پھر وہ نور جہاں اللہ نے چاہا قدرت کے ساتھ دورہ کرتا رہا۔ اور اس وقت نہ لوح تھا نہ قلم، نہ جنت نہ دوزخ، نہ فرشتہ نہ آسمان، نہ سورج نہ چاند، نہ جن نہ انسان، پس جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ مخلوق کو پیدا کرے تو اس نور کو چار حصے میں تقسیم کیا۔ تو پہلے حصہ سے قلم کو پیدا کیا اور دوسرے سے لوح کو اور تیسرے سے عرش کو پھر چوتھے حصہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا ـــــ پس پہلے سے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا فرمایا اور دوسرے سے کرسی کو اور تیسرے سے باقی فرشتوں کو۔ پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا اور پہلے سے آسمان کو پیدا کیا اور دوسرے سے زمینوں

کیا ہے۔ عبدالرزاق کی روایت کی طرح۔ اور اس کو قبولیت کے ساتھ بڑے بڑے

علماءِ اسلام نے لیا ہے۔ اور اس پر اعتماد کیا ہے۔ اور وہ امام قسطلانی، امام ابن حجر مکی، علامہ زرقانی، علامہ فاسی اور شیخ عبدالحق دہلوی وغیرہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے (آمین)

محمد الیاس مصباحی

شب ۲۹ رجب المرجب ۱۴۱۱ھ   ۱۳ ۲/۹۱ء

(قابل مطالعہ کتابیں)

(۱) عربی مضامین اولیٰ و دوم (۲) شمع خطابت

(۳) بزم خطابت (۴) نورالادب